حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام اور ان کے وفادار ساتھیوں کی چہلم کی مجلس - 27 /Sep/ 2021

سید و سالار شہداء حضرت ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام اور ان کے وفادار ساتھیوں کی چہلم کی مجلس تہران یونیورسٹی میں امام خمینی حسینیہ کے ساتھ ویڈیو لنک کے ذریعے رہبر معظم انقلاب اسلامی کی موجودگی میں منعقد ہوئیـ

اس تقریب میں آیت اللہ خامنہ ای نے ایک مختصر تقریر میں عاشورہ سے اربعین تک کے عرصے کو اسلام کی تاریخ کے نازک ترین ادوار میں سے ایک قرار دیا اور کہا: اگر عاشورہ کا دن عزیز اور عظیم جانوں کی جدوجہد اور قربانی کا عروج تھا تو پھر اس کے بعد 40 دن کا عرصہ حق کی وضاحت اور انکشاف کرنے کی جدوجہد کا عروج تھاـ امام سجادؑ ، حضرت زینبؑ اور حضرت ام کلثومؑ کے اس حماسے اور خاندان رسول کے غیر معمولی صبر نے اس قربانی کی تکمیل کی اور کربلا کے قیام کو لازوال بنا دیاـ

ایرانی قوم کے خلاف دشمنوں کی پروپیگنڈہ مہم کو مختلف طریقوں اور گروہوں کے توسط سے رائے عامہ پر اثر انداز کرنے کا حوالہ دیتے ہوئے ، قائد انقلاب نے پروپیگنڈا مہم کو غیر موثر بنانے پر تاکید کی اور مزید کہا: عزیز طلباء ، آپ اس قوم کا دل کا ثمر ہیں اور ملک کی حقیقی امید ، وضاحت کو اہمیت دیں اور اپنے ارد گرد کسی بھی ابہام کو آگہی کے چراغ کی طرح دور کریںـ

انہوں نے آگہی اور ابہامات کا جواب دینے کے لیے سائبر اسپیس اور میڈیا کے وسائل کی طرف توجہ دلائی کی اور کہا: بلاشبہ ، جہاد کا ایک حتمی اصول حقائق کی وضاحت اور انکی اگہی دینا، اخلاقی طریقے استعمال کرنا اور منطق کے ساتھ مسائل کو پیش کرنا ہے ، مطلق عقلیت اور انسانی جذبات کا مکمل استعمال ، اور رائے عامہ کے سامنے توہین ، بہتان ، جھوٹ اور دھوکے سے بچنا ہےـ

آیت اللہ خامنہ ای نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہ نوجوان بہت زیادہ سوچ ، عقلیت اور شعور سے آراستہ ہیں ، ان خصوصیات کو بتدریج مضبوط کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور نشاندہی کی: حضرت سید الشہداء کا راستہ ایک بابرکت اور لذت بخش راستہ ہے جو ایک یقینی نتیجہ اور کامیابی کی طرف لے جائے گا، اور آپ ، نوجوان ، اس راستے اور نورانی علم کے ذریعے ملک کو مادی اور روحانی خوشحالی کی طرف لے جا سکیں گےـ

اس تقریب میں حجت الاسلام والمسلمین رفیعی نے بھی عاشورہ کی تحریک کو اسلام کے تحفظ اور بقاء کا ایک عنصر قرار دیا اور کہا: اربعین کی زیارت کے متن کے مطابق امام حسین علیہ السلام کے دو اہم کام نصیحت اور احسان ہیں ، یہاں تک کہ عاشورہ کے دن میں بھی، اور معاشرے کو گمراہی سے بچانے کے لیے اپنی جان کی قربانی دینا ، اور اہل بیت کے شیعوں کو ہمیشہ خدا کی راہ میں قربانی کے لیے تیار رہنا چاہیےـ

نیز ، اس تقریب میں ، جناب مطیعی نے نوحہ خوانی کی اور مصائب بیان کئےـ